فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۲۷ ربیع الاوّل ۱۳۹۰ھ ۳ احسان ۱۳۴۹ ہش ۳ جون ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۲۶

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲ احسان۔ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق گزشتہ رات راولپنڈی سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ عام صحت تدریجاً ٹھیک ہو رہی ہے۔ کمزوری جو پہلے بہت زیادہ بڑھ گئی تھی اب دُور ہو رہی ہے لیکن فرق بہت آہستہ آہستہ پڑ رہا ہے۔ پٹی کرتے وقت زخم سے خون اب بھی نکلتا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

● ربوہ ۲ احسان۔ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ بی۔ اے متعلم جامعہ احمدیہ اچانک بعارضہ یرقان بیمار ہو گئے ہیں۔ ان کی کامل صحت کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

(اقبال احمد نجم۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۱) عزیزم مکرم ڈاکٹر سید ولی احمد شاہ صاحب مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے لڑکی عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ نومولودہ محترمی برادرم ڈاکٹر سید اقبال شاہ صاحب آف نیروبی کی پوتی اور محترمی برادرم مرزا عطاء الرحمٰن صاحب کی نواسی ہے۔

(۲) برادرم مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ظفر ٹبورا مشرقی افریقہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کئی سال کے بعد لڑکی عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب حال زیمبیا کی نواسی اور محترم بھائی عبد الکریم صاحب ڈار کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ولادتوں کو برکت و رحمت کا موجب بنائے۔

شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن

زمیندارہ مجالس انصار اللہ

اکثر زمیندار اراکین انصار اللہ کا یہ طریق ہے کہ وہ اپنا پورے سال کا چندہ فصلِ ربیع پر ادا کر دیا کرتے ہیں۔ ایسے احباب کی یاد دہانی کے لئے گزارش ہے کہ اب فصل کا موقع ہے اس لئے وہ اپنا چندہ ادا کر کے اِس فرض سے سبکدوش ہوں اور اللہ تعالیٰ نے ان پر جو فضل فرمایا ہے کہ پیداوار پہلے سالوں کی نسبت کئی گنا بڑھ گئی ہے اس کا شکرانہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زیادہ سے زیادہ خرچ کر کے ادا کریں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

قائد مال
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

بڑے بڑے عظیم الشّان کاموں کی کنجی صرف دُعا ہی ہے

دُعا ہی خدا تعالیٰ کے فضل کے دروازے کھولنے کا پہلا مرحلہ ہے

"اگر تم اپنی نماز کو باحلاوت اور پُر ذوق بنانا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ اپنی زبان میں کچھ نہ کچھ دعائیں کرو۔ مگر اکثر یہی دیکھا گیا ہے کہ نمازیں تو ٹکریں مار کر پوری کر لی جاتی ہیں پھر لگتے ہیں دعائیں کرنے۔ گویا نماز تو ایک ناحق کا ٹیکس ہوتا ہے۔ اگر کچھ اخلاص ہوتا ہے تو نماز کے بعد ہی ہوتا ہے۔ یہ نہیں سمجھتے کہ نماز خود دعا کا نام ہے جو بڑے عجز، انکسار، خلوص اور اضطراب سے مانگی جاتی ہے۔ بڑے بڑے عظیم الشّان کاموں کی کنجی صرف دعا ہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے دروازے کھولنے کا پہلا مرحلہ دعا ہی ہے۔ نماز کو رسم اور عادت کے رنگ میں پڑھنا مفید نہیں بلکہ ایسے نمازیوں پر تو خود خدا تعالیٰ نے لعنت اور ویل بھیجا ہے چہ جائیکہ ان کی نماز کو قبولیت کا شرف حاصل ہو۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۱۲)

خاص درخواستِ دُعا

(حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ابھی عزیزی منیر احمد کی جانب سے پوری تسلّی نہیں ہوئی تھی کہ عزیزم شمیم احمد میری بہت پیاری سب سے چھوٹی بھانجی عزیزہ ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم کی چھوٹی لڑکی عزیزہ فوزیہ کے شوہر جو عزیزہ امۃ السلام کے چھوٹے لڑکے حضرت منجھلے بھائی صاحب کے نواسے ہیں دل کی تکلیف سے بہت بیماری کی خبر ملی۔ ڈاکٹروں نے بہت احتیاط بتائی ہے مکمل آرام کو کہا ہے۔ پنڈی سے لاہور آگئے ہیں۔ بیماری قابلِ فکر بتلائی ہے۔ اس لڑکے کی وجہ سے اور عزیزہ فوزیہ جو مجھے بہت عزیز ہے اس کے دلی تعلق خاص سے اور سخت فکر ہو رہا ہے۔ ایک کی جانب سے ابھی اطمینان نہیں ہوا تھا کہ شمیم احمد کی علالت نے دل بے چین کر دیا ہے۔ خاص درخواستِ دعا سب بزرگوں اور تمام اہلِ جماعت کی خدمت میں ہے کہ دردِ دل سے بہت دردِ دل سے دعا کریں خدا تعالیٰ شمیم احمد کو شفاء بخشے بیماری دُور ہو مزید ہارٹ اٹیک کا خطرہ نہ رہے۔ کسی بہن بھائی کا خاص تکلیف کا خط آتا ہے تو جس دل کی حقیقی تڑپ سے میں اپنے بچوں اور عزیزوں کی طرح ان کے لئے دعا کرتی ہوں مجھے یقین ہے کہ آپ سب کو بھی ہماری تکلیف سے اسی طرح دکھ ہوتا ہوگا۔ دعا کریں کہ شمیم احمد کی جان کی سلامتی ہے اور منیر و شمیم دونوں کی زندگی صحت سلامتی کی خدا تعالیٰ خوشی دکھائے آمین۔ حی و قیوم شافی و کافی قادر و قدیر و مقتدر خدا اپنے خاص فضل و کرم اور رحمت سے شفا بخش دے۔ آمین ؎

وہ چاہے اگر خاک کی چٹکی میں شفا دے
ہر ذرۂ ناچیز کو اکسیر بنا دے

مبارکہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۔ احسان ۱۳۴۹ ہش

ہجری شمسی تقویم

روزنامہ ندائے ملّت لاہور میں ایک مراسلہ شائع ہؤا ہے جس میں مراسلہ نگار لکھتا ہے:۔

"برطانیہ کا برصغیر ہند و پاک پر طویل دورِ حکومت اور اس پر مستزاد مغربی تہذیب کی تقلید نے ہمارے ذہنوں کو اس قابل بھی نہیں چھوڑا کہ ہم اسلام کی کوئی چھوٹی سے چھوٹی خدمت بھی سرانجام دے سکیں۔ ایک معمولی سی مثال ہے کہ ہم لوگ اسلامی کیلنڈر کو بھی فراموش کرتے جا رہے ہیں۔ آج یہ حالت ہے کہ اگر آپ کسی سے پوچھیں کہ اسلامی مہینے کی کونسی تاریخ ہے تو نوّے فیصد لوگ آپ کا منہ دیکھنے لگ جائیں گے اور ان میں سے اکثریت ایسی ہو گی جنہیں اتنا بھی معلوم نہ ہو گا کہ کونسا اسلامی مہینہ ہے (سوائے رمضان اور محرم کے) کیا یہ امر افسوسناک نہیں ہے؟"

(ندائے ملت ۲۲ جنوری ۱۹۷۰ء)

مراسلہ نگار نے واقعی ایک اہم امر کی طرف توجہ دلائی ہے سن ہجری (اسلامی کیلنڈر) یقیناً رائج ہونا چاہیئے اس کی بڑی ضرورت محسوس ہوتی ہے لیکن اس سلسلے میں ایک اور ضروری بات بھی قابلِ توجہ ہے وہ یہ کہ قمری اسلامی مہینوں کی تمام تر افادیت اور ضرورت کو تسلیم کرنے کے باوجود اپنی جگہ شمسی تقویم کی اہمیت بھی مسلّم ہے۔ خصوصاً اس لئے کہ قمری مہینوں میں ہر سال دس دن کا فرق پڑ جاتا ہے اور یہ مہینے گردش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن شمسی تقویم میں ایسا نہیں ہے۔

ان حالات میں قمری اسلامی کیلنڈر کو رائج کرنے کے ساتھ ہی اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ شمسی تقویم کو بھی ہم ایسے اسلامی سانچہ میں ڈھالیں جو خالصتاً اسلامی روایات اور واقعات پر مبنی ہو تاکہ ہمیں کسی پہلو سے بھی عیسوی سن استعمال کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس اہم اسلامی ضرورت کو قیامِ پاکستان سے بھی بہت پہلے محسوس فرما لیا تھا۔ چنانچہ حضور کی زیرِ ہدایت ماہرین کی ایک کمیٹی نے بڑی تحقیق اور گہرے غور و فکر کے بعد شمسی ہجری تقویم تیار کی جو آج بھی جماعتِ احمدیہ میں رائج ہے۔ اس میں ہر مہینہ کے نام کا تعلق زمانۂ نبویؐ کے اہم واقعات سے ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اس تقویم کی اہمیت و ضرورت کو واضح کیا جائے تا کہ اسلامی قمری تقویم کے ساتھ ہی ہم اسلامی شمسی تقویم بھی رائج کر سکیں اور کسی لحاظ سے بھی ہمیں سنِ عیسوی کو استعمال کرنے کی احتیاج اور ضرورت نہ رہے۔

ضروری اعلان۔ مکرم حیدر علی صاحب ظفر قائمقام مہتمم مقامی کی درخواست رخصت ایک ماہ از یکم احسان (جون) کو منظور فرماتے ہوئے مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مکرم مبارک مصلح الدین صاحب کو ان کی رخصت کے دوران قائمقام مہتمم مقامی مقرر فرمایا ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کچھ لوگ ایسے ہونے چاہئیں جو کُلّی طور پر دین کی خدمت کے لئے وقف ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضلِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"چونکہ تمام لوگ صرف ایک ہی کام یعنی دین کی خدمت نہیں کر سکتے اس لئے ضروری ہے کہ ایک حصہ دنیا کے کاموں پر لگا ہؤا ہو۔ قرآنِ کریم میں بھی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ ممکن نہیں کہ تم سارے کے سارے دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر سکو اس لئے ہر جماعت میں سے کچھ لوگ ایسے ہونے چاہئیں جو کُلّی طور پر دین کی خدمت کے لئے وقف ہوں۔" (الفضل ۱۹ فروری ۱۹۳۷ء)

(وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ)

یومِ خلافت کے موقع پر

دیدہ و دل نہ ہوں کیوں نغمہ سرا آج کے دن ۔ حق سے ملّت کو ملی رُوحِ بقا آج کے دن

جب ہوئے مہدئ موعود نگاہوں سے نہاں
سایۂ لُطف سے محروم ہوئے پیر و جواں
اک ستم زار ہوئی گردشِ اندازِ جہاں
دل تڑپتا تھا کہ پائیں گے کہاں جائے اماں

مرہمِ زیست ہؤا ہم کو عطا آج کے دن ۔ حق سے ملّت کو ملی روحِ بقا آج کے دن

ہم نے جو پائی عطا۔ حق کی عنایت ہی تو تھی
باعثِ امن و اماں ایک ہی نعمت ہی تو تھی
جاگ اٹھی جس سے نظر۔ موجِ سعادت ہی تو تھی
جس سے روشن ہوئے دل۔ شمعِ خلافت ہی تو تھی

نعمتِ حق تھی خلافت کی قبا آج کے دن ۔ حق سے ملّت کو ملی رُوحِ بقا۔ آج کے دن

آج بے چین ہے دُنیا کسی وحدت کے لئے
جنّتِ صبر و سکوں۔ امن کی دولت کے لئے
دل تڑپتے ہیں کسی رشتۂ الفت کے لئے
سچ جو پُوچھو تو ہیں بیتاب خلافت کے لئے

وہ خلافت کہ جو ہے جلوہ نما آج کے دن ۔ حق سے ملّت کو ملی رُوحِ بقا۔ آج کے دن

عبد السلام اختر ایم۔ اے

تعلیمی اور تربیتی میدان میں جامعہ نصرت ربوہ کی خوشکن اور نمایاں ترقی

مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۷۰ء کو جامعہ نصرت ربوہ کے آٹھویں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات کے موقع پر جو محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ڈپٹی چیئرمین منصوبہ بندی کمشن کی صدارت میں منعقد ہوا تھا جامعہ نصرت کی پرنسپل صاحبہ نے جو سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی تھی اس کا ملخص درج ذیل کیا جاتا ہے :-

مکرمہ محترمہ صدر صاحبہ۔ معزز خواتین و عزیز بچیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج جامعہ نصرت کا آٹھواں جلسہ عطائے اسناد و انعامات منایا جا رہا ہے۔ سالانہ رپورٹ پیش کرنے سے پیشتر میں مکرمہ و محترمہ بیگم ایم۔ ایم۔ احمد صاحبہ کو خلوصِ دل سے خوش آمدید کہتی ہوں اور ان کی نہایت ممنون ہوں کہ انہوں نے کمال مہربانی سے اس تقریب کی صدارت قبول فرمائی۔ آپ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نورِ نظر اور حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی نواسی ہیں۔ آپ کے شوہر محترم نے پاکستان کی ترقی میں جو کردار ادا کیا ہے اور جس طرح وہ اس کی خوشحالی کے لئے دن رات کوشاں ہیں اس سے ہر پاکستانی واقف ہے۔ ہماری خوش نصیبی ہے کہ انہوں نے اپنی مصروفیتوں کے باوجود ہمیں وقت دیا اور آج اس تقریب کو رونق بخشی۔

تعداد طالبات :-

دوران سال فرسٹ ایر اور تھرڈ ایر کا داخلہ ہماری توقع سے بڑھ کر رہا۔ سال اول میں ۱۳۲ طالبات نے آرٹس اور ۲۵ طالبات نے سائنس میں داخلہ لیا۔ عمارت اور سٹاف کی کمی کے باعث داخلہ بند کرنا پڑا ورنہ مذکورہ بالا تعداد میں نمایاں اضافہ ہوتا۔ سال سوم میں ۶۲ طالبات داخل ہوئیں۔ اب تقریباً ساڑھے تین صد (۳۵۰) طالبات زیر تعلیم ہیں جن میں سے دس غیر ملکی ہیں۔

سائنس کلاسز کا اجراء :-

یہ برس جامعہ نصرت میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اس سال انٹرمیڈیٹ میں سائنس کلاسز کا اجراء ہوا۔ پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ میں طالبات کو داخل کیا گیا۔ سائنس کلاسز کی تعلیم کے سلسلہ میں مکرم محترم ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی نے بہت خلوص اور محنت سے ہماری مدد کی۔ اب جبکہ یہ رپورٹ شائع ہو رہی ہے بفضل تعالیٰ سائنس کے مضامین کی تینوں لیڈی لیکچررز کی تقرری عمل میں آ چکی ہے۔

نتائج :-

امسال الیف۔ اے اور بی۔ اے کے نتائج بفضلِ ایزدی انتہائی خوشکن رہے۔ ایف۔ اے کی ۶۸ طالبات میں سے ۶۶ پاس ہوئیں اور کامیابی کی شرح ۹۷٪ تھی۔ چھ طالبات وظیفہ کی حقدار قرار پائیں۔ بی۔ اے کی ۴۹ طالبات نے امتحان دیا اور ۴۵ طالبات نے کامیابی حاصل کی۔ ۱۲ طالبات نے فرسٹ کلاس لی اور شرح کامیابی ۹۲٪ تھی۔ آٹھ طالبات نے وظیفہ حاصل کیا۔ ایف۔ اے میں ناصرہ بیگم اپنی جماعت میں اول آئیں اور بی۔ اے میں صفیہ بشریٰ اول قرار دی گئیں۔

مضامین :-

سابقہ مروجہ مضامین کے علاوہ سائنس کلاسز کے سلسلہ میں کیمسٹری، فزکس اور بیالوجی کے مضامین شروع کئے گئے۔

عمارت :-

جامعہ نصرت کی موجودہ عمارت نہایت خستہ حالت میں ہے۔ صدر انجمن کی طرف سے ایک ٹیم معائنہ کے لئے بھی آئی لیکن ابھی تک کوئی عملی کارروائی نہیں ہوئی۔ یہ خستہ عمارت ہماری ضروریات کے لئے بالکل ناکافی ہے۔ اب جبکہ کالج ہر جہت سے ترقی پذیر ہے اور سائنس کلاسز کا بھی اجراء ہو چکا ہے ہماری ضروریات مثلاً کالج ہال، لائبریری اور ریڈنگ روم کی طرف انتظامیہ کو فوری توجہ دینی چاہیئے۔

دوران سال سائنس بلاک کی عمارت شروع ہوئی جس کا سنگِ بنیاد ۸ مارچ ۱۹۷۰ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بابرکت ہاتھوں سے رکھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد جامعہ نصرت کا سنگِ بنیاد بھی اسی روز رکھا۔ اس مسجد کا خرچ چوہدری محمد تقی صاحب اپنی بیگم مرحومہ لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ کی روح کے لئے ایصالِ ثواب کی خاطر ادا کریں گے۔

لائبریری :-

امسال جامعہ نصرت میں چھ صد (۶۰۰) کتب کا اضافہ ہوا۔ ان مضامین پر مشتمل کتب پر تقریباً ڈھائی ہزار روپیہ خرچ کیا گیا۔ اس وقت لائبریری میں ساڑھے تین ہزار کتب موجود ہیں۔ لائبریری سے بارہ مستحق طالبات کو سال بھر کے لئے مفت کتابیں مہیا کی گئیں۔ ہفت روزہ اردو اور انگریزی رسالہ جات اور روزنامے بھی منگوائے جاتے ہیں۔ لائف رسالہ بھی جاری کروایا گیا۔

دارالاقامہ :- دوران سال ۴۷ طالبات نے دارالاقامہ میں داخلہ لیا۔ جن میں سے دو ایم۔ اے کی اور پانچ غیر ملکی طالبات ہیں۔ ہوسٹل کی عمارت میں صرف ۴۵ طالبات کی گنجائش ہے جس میں قریباً ۸۰ طالبات کے رہائش پذیر ہونے کی وجہ سے بہت دقت پیش آتی ہے۔ گزشتہ برس بھی توسیع کا معاملہ مع نقشہ و تخمینہ پیش کیا گیا تھا لیکن فی الحال کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی کمال شفقت اور مہربانی سے ہوسٹل کے لئے ایک سند یافتہ نرس کی اسامی منظور ہو جانے پر عرصہ زیر رپورٹ میں نرس کا کمرہ اور کمرۂ مریضان تعمیر ہوا۔ اقامت پذیر طالبات کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں جمعہ کی نماز، ماہِ رمضان میں درس القرآن اور نماز تراویح پڑھوانے کا انتظام ہے اور طالبات تمام مالی تحریکوں میں حصہ لیتی ہیں۔

جون ۱۹۶۹ء میں ہوسٹل یونین کی طرف سے سالانہ ضیافت کا اہتمام کیا گیا اور رمضان المبارک میں افطار پارٹی دی گئی۔ ہر دو تقاریب میں حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ نے بطور مہمان خصوصی شامل ہونا قبول فرمایا۔

ہوسٹل میں تعلیم القرآن کلاس کا انتظام کیا گیا ہے جس سے غیر ملکی طالبات استفادہ کر رہی ہیں۔ ہوسٹل کی طالبات کی صحت کا بھی حتی الامکان خیال رکھا جاتا ہے۔

کھیلیں :-

تمام کھلاڑی طالبات اور دیگر طالبات کی صحت کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔ ہر سال طبی معائنہ کروایا جاتا ہے اور والدین کو طبی رپورٹ بھجوائی جاتی ہے۔ تمام طالبات کو ہیضہ اور ٹائیفائڈ کے ٹیکے کروائے گئے۔ کمزور کھلاڑی طالبات کو دودھ، پھل اور وٹامن دیئے جاتے ہیں۔

طالبات کی صحت کے پیش نظر کھیلوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ والی بال، نیٹ بال، بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کھیلنے کا باقاعدہ انتظام ہے۔ موسمی تعطیلات میں چند طالبات مس علیمی صاحبہ کی معیت میں فزیکل ٹریننگ کوچنگ سنٹر میں شرکت کے لئے ایبٹ آباد گئیں۔

بورڈ اور یونیورسٹی کے منعقدہ بین الجامعی نیٹ بال، والی بال اور بیڈمنٹن کے مقابلہ جات میں ہماری ٹیموں نے حصہ لیا۔ فروری اور مارچ میں انٹر کلاسز (مختلف کھیلوں کے) میچ بھی ہوئے۔

۱۲ فروری کو سالانہ اتھلیٹکس اور کھیلیں روایتی جوش و خروش سے منعقد ہوئیں۔ حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ نے کھیلوں کا افتتاح فرماتے ہوئے طالبات کو زریں نصائح سے نوازا۔ کھیلوں کے اختتام پر حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب کو رونق بخشی اور جیتنے والی طالبات کو مبارکباد دیتے ہوئے انہیں انعامات اور سرٹیفکیٹ عطا فرمائے۔

علمی و ادبی مشاغل :-

طالبات کے علمی و ادبی ذوق کی تسکین کی خاطر کالج یونین اور دیگر مجالس کے اجلاس باقاعدگی سے ہوتے ہیں۔ کالج یونین کا افتتاح حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ نے ازراہِ نوازش فرمایا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کالج یونین کے تحت مقررات کی ٹیموں کو چار جگہ بھجوایا گیا۔ طالبات کیمبل پور سے اردو اور انگریزی مباحثات میں ٹرافی لائیں۔ ملتان کالج سے انگریزی مباحثہ اور سیالکوٹ کالج سے بھی انگریزی مباحثہ کی ٹرافی لائیں۔ علاوہ ازیں مشاعرہ اور مباحثات میں طالبات نے متفرق انفرادی انعامات بھی حاصل کئے۔

یونین کے علاوہ دیگر مجالس کی تقریبات میں بھی طالبات ذوق و شوق سے حصہ لیتی ہیں۔ ان تقریبات میں وہ مقالے پڑھتی اور مباحثات میں حصہ لیتی رہیں۔ پولیٹیکل سائنس سوسائٹی نے یو۔ این۔ او کا دن اور یوم انسانی حقوق منایا۔ مجلس اسلامیات نے بین الجامعی پیمانے پر مجلس مذاکرہ کا اہتمام کیا۔ عربی، اسلامیات اور پولیٹیکل سائنس کی مجالس گاہے گاہے علمائے کرام کو تقاریر کے لئے مدعو کرتی رہتی ہیں۔ امسال صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، مولانا ابوالعطاء صاحب، مولوی دوست محمد صاحب شاہد، مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اور مکرم چوہدری غلام باری صاحب سیف مختلف مجالس کے مدعو کرنے پر تشریف لائے اور مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے۔

مجلس دینیات بھی دوران سال بہت فعال رہی اور جامعہ نصرت میں دینیات کا معیار بھی بلند تر ہوتا جا رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دینیات

کا خصوصی امتحان ہوتا ہے اور ہر جماعت میں اوّل آنے والی کو ایک سال کی فیس کی رقم بطور انعام مرحمت ہوتی ہے۔ امسال سال اوّل میں بشریٰ پروین، سال دوم میں ناصرہ بیگم، سال سوم میں امۃ الحکیم شفیقہ اور امۃ المصور اور سال چہارم میں ناصرہ لطیف نے اوّل رہ کر یہ انعام حاصل کیا۔ نظارت کے دینیات کے امتحان میں الف اے اور بی۔ اے میں اوّل آنے پر لجنہ مرکزیہ نے ارشاد بیگم اور رقیہ زاہدہ کو طلائی تمغہ جات دیئے۔ مجلس دینیات نے بین الجامعی مقابلہ حسنِ قرأت کا بھی اہتمام کیا۔

بزم اردو ادب نے سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے سالانہ بین الجامعی مشاعرہ منعقد کیا۔ ان مجالس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ جامعہ نصرت کے اجلاس بھی باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے۔ لجنہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے امتحانات میں طالبات نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں سالانہ اجتماع کے موقع پر تمام تحریری اور تقریری مقابلوں میں حصہ لے کر نمایاں اعزاز حاصل کیا۔ تمام طالبات نے چندوں کی تمام تحریکات میں حصہ لیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ہر طالبہ اور ہر سٹاف ممبر نے سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات بھی یاد کر لی ہیں۔ جلسہ سالانہ اور سالانہ اجتماع کے موقع پر طالبات اور سٹاف ممبرز خوشی اور محنت سے مہمانوں کی خدمت کرتی ہیں۔ ماہ نومبر میں محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے لجنہ جامعہ نصرت کے اجلاس میں خطاب فرمایا اور طالبات کو مفید ہدایات سے نوازا۔

حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ نے عرصہ زیر رپورٹ میں جامعہ نصرت کی ہر تقریب میں دلچسپی لی اور ہر موقعہ کے مناسب حال ہدایات و زرّیں نصائح سے نوازا۔ یہ جامعہ کی خوش نصیبی ہے کہ آپ جیسی عظیم المرتبت ہستی اس کالج کی ڈائرکٹریس ہیں جن کی نگرانی میں ادارہ شاہراہِ ترقی پر گامزن ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت دے اور آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے آمین۔

سالِ رواں جامعہ نصرت کے لئے اس لحاظ سے بھی بابرکت ثابت ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دو مرتبہ جامعہ نصرت میں تشریف لائے۔

مذکورہ مجالس کے علاوہ گیمز کمیٹی اور کالج کونسل نے بھی فرائضِ مفوضہ باحسن سرانجام دیئے۔ کالج کونسل نے اس سال ۲۰۰/- روپے کا عطیہ دیا ہے جسے بارہ دری میں بنچ نصب کروانے میں خرچ کیا جائیگا۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔

دوران سال "النصرت" کا صرف ایک مجلہ شائع ہوا۔ اسکے مضامین دلچسپ اور علم افروز تھے۔ قارئین نے بھی ان کی افادیت کو سراہا۔

یوم والدین:۔

۵ مارچ کو تیسری مرتبہ یوم الامہات منایا گیا۔ دو صد مہمان مستورات نے اس میں شرکت کی۔ حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ نے اس تقریب کو بھی اعزاز بخشا۔ خاکسار نے چند ایک مسائل ماؤں کے سامنے پیش کرتے ہوئے ان سے تعاون کی درخواست کی۔ اس اجلاس میں "مجلس معلّمات و امّہات" کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔ تاکہ طالبات کے مسائل حل کرنے میں والدین اور اساتذہ تعاون کریں۔

غیر نصابی سرگرمیاں:۔

علمی و ادبی مشاغل کے علاوہ غیر نصابی سرگرمیوں پر بھی زور دیا جاتا ہے۔ ماہ نومبر میں چھوٹے پیمانہ پر سالانہ صنعتی نمائش لگائی گئی جس میں طالبات نے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی اشیاء سے مختلف سٹال لگائے۔ علاوہ ازیں متنوع اشیائے خوردنی بھی طالبات نے اپنے ہاتھ سے تیار کیں۔ اس تقریب کا افتتاح حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ نے اس نمائش کو رونق بخشی۔

استقبالیہ اور الوداعی پارٹیوں کا انتظام بھی ہوتا ہے۔

مارچ ۱۹۷۰ء میں معلوماتِ عامہ، قصیدہ، درثمین، کلامِ محمود اور مضمون نگاری کے مقابلے بھی ہوئے تا طالبات درسی کتب کے علاوہ بھی مطالعہ کی طرف راغب ہوں۔

جلسہ عطائے اسناد:۔

۶ مئی ۱۹۶۹ء کو جامعہ کا ساتواں جلسہ عطائے اسناد و انعامات ہوا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ازراہِ نوازش اس تقریب کی صدارت قبول فرمائی اور خطبۂ صدارت میں بیش بہا نصائح سے طالبات کو نوازا۔ اس تقریب میں ۷۴ طالبات کو ڈگریاں دی گئیں۔

معائنہ:۔

دوران سال مکرم و محترم ناظر صاحب تعلیم گاہے ماہے کالج کا معائنہ کرتے رہے۔

گرانٹ:۔

جامعہ نصرت کو محکمہ تعلیم کی طرف سے ۱۰،۰۰۰/- کی گرانٹ ملا کرتی تھی۔ پاک و ہند کی جنگ کے بعد یہ ۹،۰۰۰/- کر دی گئی۔ لیکن پچھلے برس پہلی ششماہی میں ۴،۵۰۰/- روپے کی گرانٹ دینے کے بعد ہمیں اطلاع ملی کہ اس سے زائد رقم امسال نہیں ملے گی۔ گرانٹ کی پوری رقم کی بحالی کی کوشش ناکام ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سائنس کے لئے ۲۰،۰۰۰/- کی گرانٹ (آلات و سامان کے لئے) دورانِ سال ملی۔

مجلس قدیم طالبات:۔

مجلس طالبات قدیم کا سالانہ اجلاس زیر صدارت حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ۶ مئی ۱۹۶۹ء کو منعقد ہوا۔ جامعہ نصرت کی قدیم طالبات نے مسجد جامعہ نصرت کے لئے چندہ جمع کیا تھا۔ لیکن اب اس مسجد کی تعمیر کا خرچ چوہدری محمد تقی صاحب برداشت کریں گے۔ لہذا طالبات کا جمع کیا ہوا چندہ لائبریری روم کی تعمیر کے لئے خرچ کرنے کا فیصلہ ہوا۔ طالبات نے انفرادی طور پر سالانہ نمائش میں عطیہ جات دیئے۔

جامعہ نصرت کی سالانہ رپورٹ پیش کرنے کے بعد میں آج ڈگری لینے والی طالبات کو تہ دل سے مبارکباد دیتی ہوں اور توقع رکھتی ہوں کہ آپ تعلیم مکمل کر کے کارخانہ حیات میں بہترین نمونہ پیش کریں گی۔ اور یہاں سے ایسی شمعِ نور و ہدایت لے کر نکلیں گی جس کی ضیاء جہالت کی تاریکی کو دور کر دے۔

آخر میں میں اُن تمام خواتین و حضرات کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے عرصہ زیر رپورٹ میں کالج میں دلچسپی لی اور ہمارے ممد و معاون رہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ضلعوار فہرست واقفاتِ عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں گذشتہ سال از یکم ہجرت ۱۳۴۸ش تا ۳۰ شہادت ۱۳۴۹ ہش مطابق یکم مئی ۱۹۶۹ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۰ء ۷۶۱ خواتین نے اپنے نام پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جن کی ضلعوار فہرست شائع کی جاتی ہے۔ نئے سال کے لئے جو یکم مئی سے شروع ہو چکا ہے خواتین کو چاہیئے کہ وہ بھی مردوں کی طرح زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس تحریک میں شامل ہوں۔ خواتین کا وقف اپنے محلہ، شہر اور گاؤں میں خواتین اور بچوں کو قرآن کریم پڑھانا اور ان کی تربیت کے لئے ہوتا ہے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد واقفات	نمبر شمار	نام ضلع	تعداد واقفات
۱	ربوہ	۱۰۹			
۲	جھنگ	۷	۲۲	مردان	—
۳	سرگودھا	۲۹	۲۳	پشاور	۱
۴	میانوالی	—	۲۴	کوہاٹ	—
۵	لاہور شہر و ضلع	۱۰	۲۵	ڈیرہ اسماعیل خان	—
۶	شیخوپورہ	۲۴	۲۶	گوجرانوالہ	۱۰۱
۷	ملتان	۸	۲۷	سیالکوٹ	۵۴
۸	ساہیوال	—	۲۸	گجرات	۸۷
۹	بہاولنگر	۱	۲۹	جہلم	۴
۱۰	بہاولپور	۲۲	۳۰	میرپور و مظفرآباد	۴
۱۱	رحیم یارخان	۱۷	۳۱	ڈیرہ غازی خان	۳۷
۱۲	سانگھڑ	—	۳۲	مظفر گڑھ	۱۳
۱۳	میرپور خاص	—	۳۳	لائلپور	۱۵۵
۱۴	تھرپارکر	۴	۳۴	نوابشاہ	۱۲
۱۵	حیدرآباد	۳	۳۵	لاڑکانہ	۱
۱۶	کوئٹہ و قلات	۴	۳۶	جیکب آباد	—
۱۷	کراچی	۸	۳۷	خیرپور	۱۴
۱۸	ہزارہ	۱۶	۳۸	بنوں	—
۱۹	سکھر	۱	۳۹	دادو	—
۲۰	راولپنڈی	۴	۴۰	مشرقی پاکستان	—
۲۱	کیمبل پور	—	۴۱	بیرونی ممالک	—
				کل میزان	۷۶۱

حقہ نوشی و سگریٹ نوشی کی قبیح عادت

(مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ربوہ)

سگریٹ نوشی یا حقہ نوشی کی قبیح عادت جہاں انسان کا وقت ضائع کرتی ہے وہاں اس کی روحانی و جسمانی صحت اور اس کے پیسے کو بھی برباد کرتی ہے۔ حتیٰ کہ کینسر جیسی موذی مرض بھی اس سے جنم لے سکتی ہے۔ ٹی بی جیسی مہلک بیماری اس سے لگ سکتی ہے کیونکہ سگریٹ اور حقہ پینے سے انسان کو کھانسی لگتی ہے پھر کھانسی سے پھیپھڑے خراب ہوتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ زہریلا دھواں انسان کے جگر اور پھیپھڑوں کو تباہ کر دیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اس مہلک مرض کا شکار ہو جاتا ہے روحانی لحاظ سے بھی یہ عادت اچھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اپنے مومن بندوں کی یہ علامت بیان فرماتا ہے کہ وہ لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اسلئے کوئی مومن اور مخلص اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ ہر وقت منہ سے دھوئیں کے بادل اڑاتا رہے اور اپنے منہ میں بدبو پیدا کرے بعض دفعہ دیکھا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص حقہ نوشی یا سگریٹ نوشی کا عادی منہ میں اچھی طرح کلی کئے بغیر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا۔ تو اس کے قریب کھڑے ہونے والے کو سگریٹ کی بدبو سے جو اس کے منہ سے آرہی ہوتی ہے کھڑا رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر پیسے کی بربادی ہے۔ بعض لوگ سگریٹ یا تمباکو کا نشہ پورا کرنے کے لئے اوسطاً روزانہ دو دو تین تین روپے برباد کرتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ یہی دو تین روپے کا پھل لے کر کھاتے۔ دودھ لیکر پیتے تو جسمانی صحت بھی ترقی کرتی اور اس کے نتیجہ میں روحانی صحت بھی حاصل ہوتی۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سگریٹ نوشی اور حقہ نوشی کو دجالی عادت قرار دیا ہے۔ اب تو دجالی اقوام بھی سگریٹ نوشی کے خلاف اپنے اخبارات و رسائل میں مضامین لکھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں کو اس زمانہ میں تمام اقوام کے لئے نمونہ بنایا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم نہ صرف خود سگریٹ اور حقہ نوشی سے بکلی اجتناب کریں بلکہ اس بات پر کڑی نظر رکھیں کہ ہمارے بچے اس وبا کا شکار نہ ہوں اگر کسی کے بچے اس مرض میں مبتلا ہوں تو انہیں محبت اور پیار سے اس بری اور لغو عادت سے بچنے کی تلقین کریں جو والدین خود اس عادت میں مبتلا ہیں پہلے وہ خود اس کو چھوڑ کر اپنے بچوں کے سامنے نمونہ پیش کریں اور پھر کوشش کریں کہ ان کے عزیز و اقربا بھی اس بری اور مضر عادت کو چھوڑ دیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر سگریٹ نوشی یا حقہ نوشی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتی تو آپ ضرور اس سے منع فرماتے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سگریٹ نوشی اور حقہ نوشی کو ترک کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"حقہ نوشی تمام بد اخلاقیوں کا منبع ہے اور اس سے انسان پست ہمت اور دوسروں کا غلام بن جاتا ہے۔ اس کی عادت سے بہت سے امراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے دمہ۔ رعشہ۔ اور بیسیوں بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دجال کی ایک علامت یہ بھی بتائی گئی ہے کہ اس کے آگے بھی دھواں ہو اور پیچھے بھی سگریٹ پینے والا منہ سے دھواں نکالتا ہے پھر دھواں پیچھے کو چلا جاتا ہے یورپین لوگ جدھر جائینگے سگریٹ پیتے جائیں گے۔ یہ بھی دجالی عادت ہے اور مسیح موعود دجالی عادتوں کو مٹانے آئے تھے۔ پس تم بھی دجالی عادت چھوڑ دو۔"

(الازہار لذوات الخمار صفحہ ۲۲۱)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"حقہ بہت بری چیز ہے ہماری جماعت کے لوگوں کو یہ چھوڑ دینا چاہیئے۔ بعض لوگوں نے مجھے کہا ہے کہ ہم نے ایسے ملہم دیکھے ہیں جو حقہ پیتے تھے اور ان کو الہام ہوتا تھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر ہم تسلیم بھی کر لیں کہ حقہ پینے والے کو خدا کی الہام ہوتے ہیں۔ تو کہنا پڑے گا کہ وہ الہام اعلےٰ درجہ کے نہ ہوں گے۔ کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو یہاں تک فرماتے ہیں کہ لہسن کھا کر مسجد میں نہ آؤ اس کی بدبو کی وجہ سے فرشتے نہیں آتے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچا لہسن دکھا گیا تو آپ نے نہ کھایا صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ہم بھی نہ کھائیں فرمایا تم سے خدا کلام نہیں کرتا میرے پاس فرشتے آتے ہیں۔ جب کہ حقہ کی بدبو لہسن سے بھی زیادہ خراب ہوتی ہے اور رسول کریم صلعم حقہ سے کم بدبو والی چیز کے متعلق فرماتے ہیں کہ میں اسے استعمال نہیں کرتا کیونکہ میرے پاس فرشتے ہیں پس جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس قدر احتیاط کرتے تھے تو جو شخص الہام کا مدعی ہے یا جسے خواہش ہے کہ اسے الہام ہو۔ اسے بھی حقہ سے بچنا چاہیئے۔"

حضور مزید فرماتے ہیں:۔

"پھر میں کہتا ہوں ممکن ہے ایسے شخص کو الہام ہو بھی جائے مگر اعلےٰ درجے کے الہام نہیں ہوں گے۔ اور ہم کہیں گے اگر وہ حقہ نہ پیتا تو اس سے اعلیٰ الہام ہوتے۔ جیسا کہ حقہ پینے کی عادت رکھتے ہوئے اسے ہوا۔ اس کے پاس ادنےٰ فرشتے آجاتے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے بعض اوقات کنچنی کو بھی الہام ہو جاتا ہے وہاں فرشتے جاتے ہیں یا نہیں اس قسم کے فرشتے حقہ پینے والے کے پاس آجاتے ہوں گے۔ پس اگر حقہ پینے والے کو الہام ہو جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں یہ اس کے لئے خوشی کی بات نہیں۔ اگر وہ حقہ پینا چھوڑ دیتا تو اس کے پاس اعلےٰ درجے کے فرشتے آتے۔"

(منہاج الطالبین صفحہ ۱۳۱)

جب شراب حرام نہیں ہوئی تھی تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی پانی کی طرح شراب پیتے تھے۔ مگر ان کے کانوں میں جونہی خدا تعالےٰ کے رسول کی یہ آواز پڑی کہ آج سے شراب تم پر اللہ تعالےٰ نے حرام کر دی ہے اور اب کسی مسلمان کو شراب پینے کی اجازت نہیں تو اس آواز کو سنتے ہی صحابہ رضی نے شراب سے بھرے ہوئے مٹکوں کو توڑ دیا اور وہ شراب پانی کی طرح گلیوں میں بہنے لگی اور پھر اس حکم کی صحابہ رضی نے ایسے پختہ رنگ میں تعمیل کی کہ مرتے دم تک شراب کو منہ نہ لگایا۔ حالانکہ ڈاکٹری اور طبی نقطہ نگاہ سے اگر کوئی شراب کا عادی یکدم شراب ترک کر دے تو اس کی موت واقع ہو سکتی ہے لیکن صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اپنے حی و قیوم خدا پر زندہ یقین تھا اس لئے انہوں نے کسی قسم کی پرواہ کئے بغیر اس حکم پر دل و جان سے لبیک کہا۔ آج خدا تعالےٰ کے مسیح پاک علیہ السلام نے سگریٹ نوشی اور حقہ نوشی کو ناپسند فرمایا اور اسکے خلیفہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سگریٹ نوشی اور حقہ نوشی کو ایک دجالی عادت قرار دیا اور جماعت کو تاکید کی حقہ نوشی اور سگریٹ نوشی کرنا چھوڑ دیں۔ پس اگر آج پھر قرون اولےٰ کے مسلمان صحابہ کی یاد تازہ کرنا چاہتے ہیں۔ تو اس عادت کو یکسر چھوڑ دیں جس سے خدا کے خلیفہ حضرت مصلح موعودؓ نے جماعت کو منع فرمایا تھا اور دنیا کے سامنے یہ زندہ مثال قائم کریں کہ جن دجالی عادات کو چھوڑنا تم اپنی موت تصور کرتے ہو۔ ان عادات کو چھوڑ کر ہم نے زندگی پائی ہے۔

حل شدہ پرچہ جات واپس بھجوائیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ۲۹ مئی کو منعقد ہو چکے ہیں قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں تاکہ ان پر نمبر لگانے کے بعد نتیجہ کا اعلان کیا جا سکے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وعدہ جات چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(قسط ۳۷)

تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کی تحریک پر قریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ گذر رہا ہے یہ تحریک پانچ لاکھ روپے کی کی گئی تھی۔ مگر ابھی تک تین لاکھ ستر ہزار کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں۔ تمام لجنات اس طرف توجہ کریں جائزہ لیں کہ ان کی لجنہ کی سب ممبرات نے وعدے لکھوائے ہیں یا نہیں جس جس نے نہیں لکھوائے۔ ان کو اس کی اہمیت بتا کر تحریک کر کے وعدے لیں اور جلد سے جلد وصولی کی بھی کوشش کریں۔ وصولی اس وقت تک صرف ایک لاکھ تیرہ ہزار چار سو بیاسی روپے ہوئی ہے۔ مومن کا ہر اگلا قدم پہلے سے تیز ہونا چاہیئے۔ ہماری جماعت کی خواتین بہت اعلیٰ درجہ کی قربانیاں کر چکی ہیں۔ لجنہ کی تنظیم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے۔ کوئی وجہ نہیں کہ اس تحریک جو لجنہ کی اپنی تنظیم کی بنیادوں کو زیادہ مضبوط کرے گی کو کامیاب نہ بنا سکیں۔ پیرے گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل وعدہ جات شائع ہیں۔ انشاء اللہ ہر پانچ سو یا زائد دینے والی خاتون کا نام لجنہ ہال میں کندہ کیا جائے گا۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

۱-	محترمہ بیگم چوہدری نعمت اللہ صاحب	حیدرآباد	۵۰۰ روپے
۲-	" بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب	"	۵۰۰ "
۳-	" بیگم رشید احمد صاحب چوہدری	"	۲۰۰ "
۴-	" بیگم چوہدری محمود احمد صاحب	"	۱۵۰ "
۵-	" بیگم مرزا مبارک احمد صاحب	"	۱۲۵ "
۶-	" بیگم عبدالغفور صاحب ایکسین	"	۱۰۰ "
۷-	" متفرق وعدہ جات۔ لجنہ اماء اللہ حیدرآباد		۲۱۰ "
۸-	" انور سلطانہ اہلیہ مبارک احمد صاحب ارشاد مع میا رکہ سلطانہ۔ ناصرہ سلطانہ عابدہ سلطانہ دختران خرد ۱۰/-		۵۳ " بدین سندھ
۹-	محترمہ اہلیہ شیخ بشیر احمد صاحب	ڈی ای جہلم	۱۰۰
۱۰-	متفرق وعدہ جات	لجنہ جہلم	۱۴۸
	میزان		۲۰۵۶۳

ضروری اعلان

ماہ مئی کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دئے گئے ہیں مہربانی فرما کر ایجنٹ صاحبان ان کی ادائیگی دس جون سے قبل ضرور کر دیں۔

(مینیجر الفضل)

دعائے نعم البدل

میرا چھوٹا لڑکا کلیم احمد عمر ۹½ ماہ قضائے الٰہی سے مورخہ ۲۷/۵ کو وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سلسلہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ مجھے صبر جمیل دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

(غلام احمد سٹینوگرافر محکمہ انہار لائل پور)

درخواست دعا

خاکسار کی طبیعت علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مختار احمد بٹ میرپور
آزاد کشمیر

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ہمیں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ انکی نیکیوں اور خوبیوں کا ہمیں وارث بنائے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے آمین۔

(خاکسار صدیق خاں کارک نشوو نما سرگودہا)

اسلام کے نشان مساجد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے۔ جہاں ہم تبلیغ کریں گے وہاں لازماً مساجد بھی بنانی پڑیں گی اور اسلام کے نشانات بھی قائم کئے جائیں گے اور یہ کام ہماری جماعت کے افراد نے ہی کرنا ہے۔ اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ وہ امیر ہے یا غریب اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپکو ہروقت تیار رکھے۔"

ہماری جماعت کے تمام افراد (مردوں۔ عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں اکناف عالم میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد بزرگوار شریف خاں صاحب آف صالانہ ریاست پٹیالہ بقضائے الٰہی مورخہ ۲۲ اپریل ۷۰ء بدھوار کو بوقت ۸ بجے صبح مختصر سی علالت کے بعد بعمر قریباً ۸۵ سال بلاک سرگودہا میں وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ بفضلہ تعالیٰ موصی تھے۔ جنازہ سرگودہا سے ربوہ پہنچایا گیا۔ جہاں پر نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ والد صاحب مرحوم و مغفور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے صوم و صلوٰۃ کے پابند عبادت گذار بااخلاق متوکل غیرتمند اور زندہ دل انسان تھے۔ حق بات کہنے سے نہ ڈرتے نہ مرعوب ہوتے۔ بیز دینی مرکزی چندوں کی ادائیگی باقاعدگی سے کرنیوالے ۸۵ سال عمر میں بھی اپنے کاروبار اور ذریعہ معاش میں مصروف رہے۔ اپنے پیچھے خدا کے فضل سے نیک اولاد چھوڑی۔ قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ والد صاحب پر اللہ تعالےٰ خاص فضل اور رحمت کی بارش نازل فرمائے اور جنت فردوس میں جگہ دے۔

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

بلیسیوں جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جو عرصہ دراز سے استعمال میں ہے۔ آنکھوں کی صحت خوبصورتی اور صفائی اور جملہ بیماریوں کیلئے بہت مفید ہے۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ نزد ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

فون ۳۸

دندان سازی کی تعلیم بذریعہ خط و کتابت

پاکستان ڈینٹل انسٹی ٹیوٹ میں چھ ماہ کے "ڈپلومہ کورس جاری ہیں۔ ڈپلومہ اسسٹنٹ ڈینٹل سرجن (A.D.S) دندان ساز (T.D.Sc) حکومت سلسلہ تعلیم تجویز کرتی ہے۔ کامیاب 500 سے 1000 روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں۔ کمپونڈر۔ ڈسپنسر اور دیگر ملازم پیشہ جن کی آمدنی نہایت قلیل ہے وہ بیکار وقت میں باعزت پیشہ اختیار کریں۔ پراسپکٹس طلب کریں

ڈائریکٹر عزیز احمد خان بی۔ ڈی۔ آر۔ بی۔ ڈی۔ آئی (نیو یارک امریکہ) ڈینٹل سرجن عزیز کاٹیج 191/A۔ گلبرگ نمبر ۳ نزد میون آپ فیکٹری مسجد لاہور

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن کی منظوری سے قبل درج مسل شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر ۲۰۰۶۱

میں امۃ القیوم مرزا بنت مرزا احمد شفیع صاحب مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۷۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵، ۹، ۱۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد گھڑی مالیتی ـــ ـــ ۶۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ..۔ ۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- امۃ القیوم مرزا دارالصدر شرقی ربوہ

گواہ شد :- عطاء اللہ جان محی کارکن صدر انجمن احمدیہ

گواہ شد :- حبیب اللہ شاہد کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۰۰۶۲

میں نسیم اختر بنت مختار محمود صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

زیور طلائی ۲ تولہ ۹ ماشہ مالیتی .. ـــ ۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۹۲/۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- نسیم اختر کوارٹرز تحریک جدید ربوہ

گواہ شد :- قریشی مختار محمود واقف زندگی کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ

گواہ شد :- مرزا نصیر احمد بیت الحفیظ دارالصدر غربی الف ربوہ

مسل نمبر ۲۰۰۶۳

میں فاطمہ بیگم زوجہ چوہدری منظور احمد صاحب قوم جاٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ـــ ۱۰۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی وزنی ۹ ماشے مالیتی ـــ ۱۰۸ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے

الامتہ :- فاطمہ بیگم ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور۔

گواہ شد :- محمد اشرف ناصر شاہد صدر جماعت احمدیہ بہاولپور۔

گواہ شد :- رانا مبارک احمد سیکرٹری مال بہاولپور۔

مسل نمبر ۱۱۱۸۹

میں یعقوب علی ولد سکندر علی صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۳۱ء ساکن درگارام پور ضلع تریپورا بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۲۵۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- یعقوب علی ولد سکندر علی صاحب ساکن درگارام پور۔ ڈاکخانہ کرشن نگر ضلع تریپورا۔ ایسٹ پاکستان

گواہ شد :- محروم علی اکبر M.A.B.T. Bachelor of Science Pahle

گواہ شد :- چوہدری مظفر الدین بی ٹی سابق نائب ناظر بیت المال - ربوہ

مخیر احباب کیلئے حصول ثواب کا ایک نادر موقع

تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں (براستہ ہاڈو ہلی ضلع سیالکوٹ) ایسے علاقے میں واقع ہے جو بہت پسماندہ اور معاشی و اقتصادی اعتبار سے کم آمدنی والا علاقہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سکول ہذا میں زیر تعلیم طلباء میں سے اکثر ایسے طلباء کی ہے جو نہ تو کتب خریدنے کی اور نہ ہی فیسیں ادا کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت تک دفتر میں فیس معافی کی اس قدر درخواستیں موصول ہو چکی ہیں کہ سکول اپنے وسائل سے ان غریب و نادار طلباء کو فیس معافی کی رعایت دینے سے قاصر ہے۔ لہذا خاکسار جماعت کے مخیر، صاحب حیثیت اور ایثار پیشہ بھائیوں سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ وہ براہ کرم ان نادار طلباء کی فیس اور کتب وغیرہ کے لئے خاکسار کے نام اپنے عطیات بھجوا کر اس جماعتی ادارہ اور نادار طلباء کی اعانت فرماکر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

خاکسار منظور احمد شاکر ایم اے بی ایڈ

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں براستہ ہاڈو ہلی ضلع سیالکوٹ

قائدین اضلاع و قائدین مجالس متوجہ ہوں

ابھی تک بعض مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے سال ۱۹۶۹-۷۰ء کے بجٹ مرکز کو نہیں بھجوائے۔ قائدین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ جائزہ لیں اور ان کے ضلع کی جن مجالس کے بجٹ موصول نہیں ہوئے جلد بھجوانے کا بندوبست فرمائیں قائدین مجالس بھی اس سلسلہ میں فوری طور پر مرکز سے تعاون فرمائیں۔ اور سال ۷۰-۶۹ء کے بجٹ جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وعدہ کنندگان ”ایوانِ محمود“ توجہ فرمائیں

ایسے احباب جنہوں نے ایوانِ محمود کی تعمیر کے لئے وعدے فرمائے تھے اور ان کے ذمہ ابھی کچھ رقوم بقایا ہیں۔ ان احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہِ کرم جلد از جلد اپنے بقایا جات ارسال فرماکر ممنون فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ریلیف فنڈ برائے ترکی کیلئے پانچ ہزار روپے کا عطیہ

جناب گورنر مغربی پاکستان کی طرف سے شکریہ کا اظہار

محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے پچھلے دنوں "ریلیف فنڈ برائے ترکی" میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے پانچ ہزار روپے کی رقم بذریعہ چیک عالی جناب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن صاحب گورنر مغربی پاکستان کی خدمت میں ارسال کی تھی۔ گورنر سیکرٹیریٹ ویسٹ پاکستان کے سیکشن آفیسر جناب ایم۔ ایچ ملک نے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے نام اپنے مکتوب مورخہ ۲۹ رمئی ۱۹۷۰ء کے ذریعہ رقم کی وصولی کی اطلاع ارسال کرتے ہوئے جناب گورنر صاحب مغربی پاکستان کی طرف سے شکریہ کا اظہار کیا ہے اور لکھا ہے کہ گورنر صاحب موصوف نے یہ خواہش ظاہر فرمائی ہے کہ ان کی طرف سے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعتِ احمدیہ کی خدمت میں شکریہ پہنچا دیا جائے۔ مذکورہ خط کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے:۔

گورنر سیکرٹیریٹ
ویسٹ پاکستان

No. GS-70/547
۲۹ رمئی ۱۹۷۰ء

ڈیئر مرزا صاحب!

مجھے گورنر صاحب کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ میں آپ کے خط نمبر ۴۶ مورخہ ۲۶ رمئی ۱۹۷۰ء کی وصولی کی اطلاع دوں۔ اس خط کے ہمراہ چیک نمبر ۵۳ /۶۷۷ مورخہ ۲۶ رمئی ۱۹۷۰ء مالیتی ۵ ہزار روپے بطور عطیہ منجانب جماعتِ احمدیہ برائے ترکی ریلیف فنڈ بھی موصول ہوا ہے۔

چیک یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ چیئرنگ کراس لاہور میں جمع کرا دیا گیا ہے۔ چنانچہ بنک کی رسید برائے ریکارڈ ملف ہذا ہے۔ گورنر صاحب موصوف نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا ہے کہ اس فراخدلانہ اقدام پر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو ان کا شکریہ پہنچا دیا جائے۔

آپ کا مخلص
دستخط: ایم۔ ایچ ملک
سیکشن آفیسر

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب واقفِ زندگی کریم نگر فارم کو ۲۳ رماہ شہادت کو گرنے کی وجہ سے دائیں بازو پر سخت چوٹ آئی تھی۔ کہنی کا جوڑ نکل گیا تھا۔ آٹھ دن میرپور خاص کے مشن ہسپتال میں زیرِ علاج رہے۔ ۲۳ رماہ ہجرت کو بازو سے پلستر اتارا گیا ہے لیکن ابھی بازو سیدھا نہیں ہوتا اور بازو کو حرکت دیتے وقت درد بھی ہوتی ہے۔ کامل شفاء کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری دین محمد صاحب چک ۳۵۴ ج۔ب قادر آباد ضلع لائل پور پھٹوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد حسین چوہدری
گولبازار۔ ربوہ

قابلِ توجہ سیکرٹریان اصلاح و ارشاد

ماہ ہجرت (مئی) گزر چکا ہے سیکرٹریانِ اصلاح و ارشاد اپنی جماعتوں کی اصلاح و ارشاد کی ماہوار رپورٹیں جلد مرتب کر کے دفتر کو ارسال کر دیں تا کہ وہ ماہِ حال تک مرکز میں پہنچ جائیں۔ صدر صاحبان اس بات کی نگرانی کریں کہ ان کی جماعت کی ماہوار رپورٹ مرکز میں پہنچ رہی ہے۔ اسی طرح مربی حضرات بھی اس بات کا جائزہ لیا کریں کہ ان کے حلقہ کی جماعتوں کی ماہوار رپورٹیں مرکز میں بھجوانے میں سستی تو نہیں ہو رہی۔ اور وہ کوشش کریں کہ ان کے حلقہ کی تمام جماعتوں کی طرف سے مطلوبہ رپورٹیں مرکز میں ہر ماہ وصول ہوتی رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

چندہ اشاعت لٹریچر ــــ انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کے چندہ جات میں ایک مد "اشاعت لٹریچر" ہے۔ اس مد کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ چندہ سالانہ فی رُکن صرف ایک روپیہ ہے جس کی ادائیگی کسی رکن کو بھی دو بھر نہیں ہو سکتی۔ میری پہلی درخواست تو یہ ہے کہ ہر رُکن یہ چندہ ایک روپے کے حساب سے ابھی ادا کر دیں۔ اور دوسری درخواست یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جن احباب کو وسعت دی ہے وہ زیادہ سے زیادہ چندہ اس مد میں دے کر عند اللہ ماجور ہوں تا کہ نہایت ضروری لٹریچر جو اس وقت شائع کیا جانا ضروری ہے اس میں تاخیر نہ ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہفتۂ تعلیم مجالسِ خدّام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کی تمام مجالس اپنے ہاں مورخہ ۱۹ رجون تا ۲۶ رجون ۱۹۷۰ء ہفتۂ تعلیم منائیں۔ پروگرام کے اہم حصے حسبِ ذیل ہیں:۔

۱۔ تعلیم القرآن ۲۔ تعلیمی کلاس ۳۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ
۴۔ مرکزی سالانہ امتحانات ۵۔ اجلاس عام

پروگرام کی تفصیل قائدین کو بھجوا دی گئی ہے۔ قائدینِ کرام پوری کوشش کر کے اس پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدمت کے بابرکت ایّام

بحیثیت انصار ہم اپنی عمر کے ایسے دَور میں سے گزر رہے ہیں کہ ہمیں اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی کے لئے یاد دہانی کروانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہونا چاہیئے مگر ماہوار رپورٹوں کی آمد اور ترسیل بتاتی ہے کہ ابھی بعض عہدیدار اس معیار پر پورے نہیں اُتر رہے خدا کرے کہ ہم صدیوں کے بعد نصیب ہونیوالے خدمت کے ان ایام کی کماحقہٗ قدر کرنیوالے بن جائیں۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

(نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴